© rasailojaraid.com

نظرات

سال ۱۹۸۹ء آزاد ہندوستان کی تاریخ میں، سال ۱۹۷۷ء کی طرح برسراقتدار پارٹی کانگریس کے لئے واٹرلو ثابت ہوا ___ کانگریس جو آزادی کے بعد سے مسلسل ہندوستان کے پایۂ تخت پر براجمان رہی۔ وہ ۱۹۷۷ء میں حزبِ مخالف کے اتحاد کی بدولت اور اپنے سخت ترین قوانین کے پاداش میں زبردست شکست سے دوچار ہوئی۔ لیکن ڈھائی سال کی مدت بھی نہ بیت پائی تھی کہ وہ پھر عوام کی نگاہ میں سرخرو ہوکر برسراقتدار ہوگئی۔ اس کی سب سے بڑی وجہ تھی حزبِ مخالف کا آپس میں ٹکراؤ اور وہ بھی کسی عوام کی فلاح و بہبود سے متعلق پالیسی سے نہیں بلکہ ہوس اقتدار اور وزارتِ عظمیٰ کی کرسی پر بیٹھنے کی تمنا کو پورا کرنے کی غرض سے ایک دوسرے کی کھینچا تانی اور ایک دوسرے پر الزامات کی بوچھاڑ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہندوستانی عوام نے پچھلے انتخابات میں اسی پارٹی کو اقتدار کی کرسی سونپ دی، جس سے وہ ڈھائی سال پیشتر ہی سخت غصہ، ناراض اور خوف زدہ تھے۔ یعنی عوام نے ایکبار اپنی ٹھکرائی ہوئی جماعت کو واپس بلا کر پھر کرسئ اقتدار پر بٹھا دیا۔

عوام نے تو اپنی غلطی کا احساس کیا، لیکن افسوس ہے کہ کانگریس نے اپنی پچھلی غلطیوں پر غور ہی نہ کیا۔ اور پھر اسی راستے پر چل پڑی جس کی وجہ سے اسکو ۱۹۷۷ء کے انتخابات میں عوام کے ہاتھوں سخت ہزیمت اٹھانی پڑی تھی۔ وہی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فرقہ وارانہ فسادات کی بھرمار اور اسی طرح افراتفری کا ماحول پیدا کیا جس پر ۱۹۷۷ء میں عوام نے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ ایمرجنسی کا اعلان نہ ہوتے ہوئے بھی ایمرجنسی ہی کی کیفیت ملک میں نظر آتی تھی۔ فرقہ پرست عناصر سے در پردہ سانٹھ گانٹھ ہو گئی جس کے نتیجہ میں مراد آباد اور میرٹھ کا زبردست فرقہ وارانہ فساد ہو کر رہا جس میں ایک ہی فرقہ کے کثیر لوگوں کو پولس و پی۔ اے۔ سی کے درندوں کے ہاتھوں کچلا گیا۔ ان کو ایسا مارا گیا کہ کسی ظلم و ستم کی تاریخ بھی اس کی برابری پر آمادہ ہرگز نہ ہو سکے گی۔ اس کے علاوہ ملک میں نت نئے مسئلے کھڑے کئے گئے اور اس کی وجہ صرف پچھلی شکست کی تلخ یاد تھی۔ اور دوبارہ یہ اقتدار کی کرسی نہ چھن جائے۔ اس کے لئے ہر طرح کے پاپڑ بیلے گئے۔ مسئلہ جرنیل سنگھ بھنڈرا والہ کے ذریعہ پنجاب کا مسئلہ ملک کے سامنے ایک چیلنج بنا کر سامنے لایا گیا۔ کچھ ہی عرصہ بعد امرتسر گولڈن ٹمپل میں آپریشن بلو اسٹار کے بعد اس مسئلہ نے جو شدت اختیار کی وہ ملک کے لئے انتہائی تشویشناک بن گیا۔ تشدد کے واقعات بالکل نئی صورت میں انتہائی ہولناک طریقہ سے پیش آئے۔

لیکن حکمراں جماعت نے یہ مسئلہ جس نظریہ سے پیدا کیا یا خود بخود پیدا ہو گیا۔ وقتی طور پر یہ کانگریس کیلئے فائدہ مند تو ثابت ہو لیکن ملک کیلئے تو مستقل عذاب بن گیا شریمتی اندرا گاندھی کا قتل ہوا ان کے صاحبزادے مسٹر راجیو گاندھی کو ان کی جگہ وزیر اعظم کا حلف دلایا گیا لیکن شریمتی اندرا گاندھی کے قتل کے بعد ملک میں جسطرح بھیانک فرقہ پرستی کا ننگا ناچ ناچا گیا اور ایک ہی فرقہ کے ہزاروں انسانوں کو جس بیدردی کے ساتھ تہہ تیغ کر دیا گیا۔ وہ بھی ظلم و ستم کی تاریخ میں لاجواب سانحہ ہی کہا جائیگا۔ اسی سانحہ کے کندھوں پر مسٹر راجیو گاندھی پارلیمنٹ کے فوری انتخابات کے ذریعہ بے مثال اکثریت سے برسر اقتدار ہو گئے۔

© rasailojaraid.com